© rasailojaraid.com



## پولیس چوکی چناب نگر کی بحالی

۶ رستمبر ۲۰۰۴ء کو حکومت پنجاب نے چناب نگر پولیس چوکی سابقہ جگہ پر بحال کرنے کے فیصلے کا اعلان کیا۔ اگلے روز ۷ رستمبر کو مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام لاہور میں سالانہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس ہو رہی تھی اور اسی روز انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے زیر اہتمام اور ۹ رستمبر کو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام چناب نگر میں تحفظ ختم نبوت کانفرنسیں منعقد ہو رہی تھیں۔ حکومت پنجاب نے بروقت اور مستحسن فیصلہ کر کے ملک بھر کے مسلمانوں میں پائے جانے والے اضطراب اور تشویش کو ختم کیا۔

۱۷، ۱۸ رجولائی کی درمیانی شب مرزائیوں اور بعض پولیس افسران کی ملی بھگت سے پولیس چوکی چناب نگر اور اس سے ملحق مسجد کے بعض حصوں کو مرزائیوں نے بلڈوز کیا۔ چناب نگر اور چنیوٹ کے علماء نے اس سانحے کا فوری نوٹس لیا۔ قائد احرار ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری، مولانا محمد الیاس چنیوٹی اور مولانا عبدالوارث نے اپنی تمام تر مصروفیات منسوخ کر کے پولیس چوکی اور مسجد کی بحالی کے لیے جدوجہد شروع کر دی۔ ۲۰ رجولائی کو دفتر مجلس احرار، دار بنی ہاشم ملتان میں علماء اور دینی جماعتوں کے رہنماؤں کے اجلاس میں صدائے احتجاج بلند کی گئی۔ ۲۴ رجولائی کو دفتر احرار چیچہ وطنی میں احتجاجی اجلاس منعقد ہوا، ۳۱ رجولائی کو دفتر مرکزیہ مجلس احرار اسلام لاہور میں آل پارٹیز کانفرنس منعقد ہوئی۔ ۴ راگست کو جامعہ قاسمیہ فیصل آباد میں علماء اور سیاسی رہنماؤں کا اجلاس ہوا۔ ۶ راگست کے جمعہ کو ملک بھر میں یوم احتجاج منایا گیا، ۸ راگست کو دفتر احرار لاہور میں مجلس احرار اسلام کی مرکزی مجلس عاملہ کے اجلاس میں مشاورت ہوئی۔ اس کے علاوہ چنیوٹ اور چناب نگر کے علماء متفقہ طور پر اس تحریک کو زندہ رکھے ہوئے تھے۔

قائد احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری، مولانا زاہد الراشدی، مولانا محمد الیاس چنیوٹی، مولانا عبد الوارث، عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا محمد حسین چنیوٹی، مولانا محمد مغیرہ، مولانا زاہد محمود قاسمی، مولانا غلام مصطفیٰ، مولانا خلیل احمد، حافظ محمد ابوبکر، مولانا مسعود سروری، قاری محمد ایوب چنیوٹی، محمد صادق مجاہد، شیخ نسیم الٰہی اور بے شمار گمنام کارکن جو اس تحریک میں سرگرم رہے سب خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ خصوصاً مولانا محمد الیاس چنیوٹی اور مولانا عبدالوارث چنیوٹی نے ہر مرحلے پر نہایت اہم کردار ادا کیا۔

مجلس احرار اسلام، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، پاکستان شریعت کونسل، جماعت اہل سنت، جمعیت اہل حدیث، مسلم لیگ (ن) اور ہر طبقہ فکر کے نمائندوں نے متحد ہو کر اس اہم مسئلے کو حل کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ چوکی مسمار ہونے کے بعد اس وقت پولیس وہاں ٹینٹ لگا کر بیٹھی ہوئی ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب اس طرف بھی توجہ فرمائیں۔ چوکی کے لیے فوری طور پر عمارت کی تعمیر شروع کی جائے اور مسجد کے شہید ہونے والے حصے بھی دوبارہ تعمیر کئے جائیں۔

© rasailojaraid.com